



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

اگر کوئی شخص اس حالت میں فوت ہو جاتا ہے کہ اس کے ذمہ رمضان کے روزے میں۔ تو کیا اس کا کوئی وارث اس کی طرف سے روزوں کی قضاۓ سکتا ہے؟

## اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
وَلِحَمْدٍ لِلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
وَلِرَحْمَةِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اللّٰہُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَٰذِهِ الْأَيَّامِ

اگر رمضان کے روزے بیماری کی وجہ سے ہوں پھر رمضان کے تدرست ہو کہ روزہ رکھنے کا موقع ملا ہو۔ پھر اس نے قضاۓ چھوڑ دیا ہو تو روزے اس کے ذمہ لگ جاتے ہیں۔ فوت ہونے کی صورت میں وارث اس کی طرف سے روزہ رکھ سکتا ہے۔ حدیث سے ثابت ہے۔

(اخبار اہل حدیث لاہور جلد نمبر اشمارہ نمبر ۲، ۱۳۹۰ھ۔ ۱۱ شوال) (از شیع الحدیث مولانا ابوالعباس گوجرانوالہ)

حَذَا عَنِي وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

### فتاویٰ علمائے حدیث

**جلد 442 ص 06**

محمد ثقیٰ